قرآن مجید کا مطالعہ

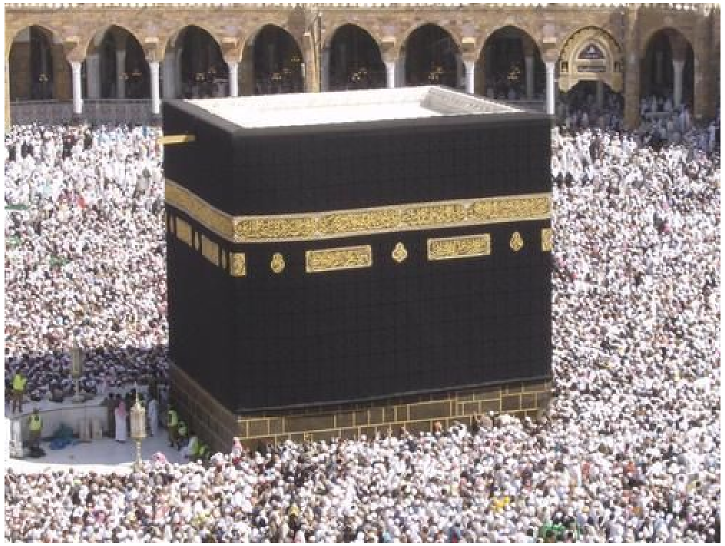

سورۃ النازعات 79: اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ٹائم

ان تمام آخری مختصر سورتوں میں آپ کی موجودہ زندگی کی پرفارمنس کے لحاظ سے رزلٹ کیسا ہو گا۔ ان مختصر سورتوں کو لوگ یاد کر لیتے ہیں اور روزانہ نماز میں تلاوت کر دیتے ہیں تاکہ آسانی سے قرآن مجید کا اصل موضوع یاد رہے۔

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ النازعات 79: اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ٹائم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا. (1) وَالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا. (2) وَالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا. (3) فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا. (4) فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا. (5)	(اللہ تعالیٰ کے حضور انسان کو پہنچنا ہے تو ثبوت یہ ہے کہ جیسے) تیز ترین سخت ہوائیں جو جڑ سے اکھاڑ سکتی ہیں جبکہ وہ ہوائیں بھی جو نرمی سے چلتی ہیں۔ تیرتے دوڑتے، پھر اس دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے بادل (بھی ثبوت کے طور پر ہیں) جو حکم کا پلان کرتے ہوئے کہ جو وعدہ آپ سے کیا جا رہا ہے، وہ یقیناً ہو کر ہی رہے گا۔
يَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ. (6) تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ. (7) قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ. (8) اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ. (9)	اس دن جب (انسان زندہ ہو جائیں گے تو) ایک کے پیچھے دوسری تھرتھری شروع ہو جائے گی۔ اُس دن کتنے دل (خوف سے) دھڑکتے ہوں گے اور ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی۔
يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ. (10) ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً. (11) قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ. (12)	یہ لوگ اس وقت سوال کرتے ہیں: "(ہمارے مرنے کے بعد) کیا ہم ضرور اسی طرح (قبر سے) نکال کر واپس لائے جا سکتے ہیں جبکہ اس وقت تو ہم کھنکھناتی ہڈیاں جیسے ہی ہوں گے؟" پھر کہتے ہیں: "یہ لوٹ کر واپس ہونا تو پھر بڑے نقصان کا ہوگا!"
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ. (13) فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ. (14)	(یہ مذاق اڑاتے ہیں تو سن لیجیے کہ) یہ تو بس ایک ہی ڈانٹ ہو گی، پھر چند سیکنڈ میں ہی میدان میں سامنے کھڑے ہو جائیں گے۔

جو انسان لاجیکل طریقے سے سوچے کہ ہم مر جائیں تو پھر تو ساری ہڈیاں اور گوشت زمین میں فنا ہو جاتا ہے تو دوبارہ کیسے ممکن ہے؟ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ جیسے ہوائیں اور بادل جیسے ختم ہو جاتے ہیں تو پھر دوبارہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے لیے کیا مشکل ہے کہ انسان کو بھی دوبارہ زندہ کر دے۔ معقول انسان تو مطمئن ہو جاتا ہے لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ سے ضد کے ساتھ تعصب کرنا چاہے تو وہ بس مذاق ہی کر کے بھاگ جاتے ہیں۔

سورۃ النازعات 79: آخرت کی اسی دنیا میں مثال

هَلۡ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ. (15) إِذۡ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى. (16) اذۡهَبۡ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُ طَغَىٰ. (17) فَقُلۡ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ. (18) وَأَهۡدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخۡشَىٰ. (19)	(پروف کے طور پر یہ واقعہ سن لیجیے کہ) کیا موسیٰ کی تاریخ آپ تک پہنچ ہو گئی ہے؟ جب اس کے رب نے طویٰ (Sinai, Egypt) کی مقدس وادی میں ان (موسیٰ) سے فرمایا: ''آپ فرعون کے پاس چلے جائیے کیونکہ اُس بادشاہ نے بہت تکبر سے سر اٹھالیا ہے۔ اسے فرمادیجیے کہ کیا آپ میں کچھ جذبہ ہے کہ پاکیزگی کی طرف آجائیں تو میں آپ کو آپ کے رب کی راہ دکھا سکوں تاکہ آپ اس سے خبر دار ہو سکیں؟''
فَأَرَاهُ الۡآيَةَ الۡكُبۡرَىٰ. (20) فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ. (21) ثُمَّ أَدۡبَرَ يَسۡعَىٰ. (22) فَحَشَرَ فَنَادَىٰ. (23) فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الۡأَعۡلَىٰ. (24)	پھر انہوں نے (فرعون کے دربار جاکر) اسے بڑا ثبوت (Evidence) دکھا دیا، لیکن اس نے جھٹلا کر انکار کرنے لگا۔ پھر اپنی سرگرمیوں کے لیے پلٹا اور لوگوں کو اکٹھا کر کے کہنے لگا: ''تمہارا سب سے بڑا خدا تو میں ہی ہوں۔''
فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الۡآخِرَةِ وَالۡأُولَىٰ. (25) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَن يَخۡشَىٰ. (26)	بالآخر، اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت، دونوں کے عذاب میں اُسے پکڑ لیا۔ اِس تاریخ میں یقیناً بڑی عبرت ان (معقول) لوگوں کے لیے ہے جو وارننگ سمجھنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے تاریخ میں کئی مرتبہ ایسا کیا کہ ایک قوم کا انتخاب کیا جو اس زمانے میں دنیا کی سپر پاورز تھی۔ ان میں پہلے رسول کو حکم دیا کہ ان لیڈرز تک آپ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچادیں اور وارننگ بھی سنا دیجیے کہ ان کی پرفارمنس کا رزلٹ کیا ہو گا۔ ان اکثر رسولوں علیہم الصلوۃ والسلام کے زمانے میں لیڈرز ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی سپر پاور جیسی حیثیت ختم کر دیں اور پھر انہیں سزا بھی دے دی۔ اس کے ساتھ جو لوگ ایمان لائے تو انہی کو سپر پاور بنادیا۔ یہ ثبوت باقی تمام انسانوں کے لیے چھوڑ دیا کہ ہر انسان کا اسی طرح رزلٹ ہونا ہے جسے مثال کے طور پر فرعون کا ہو چکا ہے۔ اس تاریخ کو سنبھال کر اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں موجود رہا اور مورخین نے بھی اپنی تاریخی کتابوں میں یہ واقعہ ریکارڈ کر لیا ہوا ہے۔ جدید تاریخ میں اس فرعون کا واقعہ تو 1200BC میں ہوا اور بالکل اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں 622CE سے لے کر کئی مرحلوں میں مکمل کر دیا۔ اس تاریخ میں انسانوں کا کوئی اختلاف بھی نہیں ہے کہ ایسا ہوا ہے اور فرعون کی ممی تو موجود ہے۔ اب انسان کی اپنی مرضی ہے کہ وہ عبرت حاصل کریں یا انکار کر کے فرعون کی طرح رہیں اور آگے رزلٹ بھی سامنے آرہا ہے۔

سورۃ النازعات 79: اللہ تعالیٰ کے لیے ثبوت اور موجودہ زندگی کا مقصد

أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا.(27)	(آپ اگر نہیں مانتے کہ موجودہ زندگی کا کوئی رزلٹ ملے گا تو بتا دیجیے کہ) کیا آپ کو پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کو؟
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا.(28) وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا.(29)	اللہ تعالیٰ نے اسے بنا کر اس کا گنبد اونچا بھی کر دیا ہے، پھر اسے خوب عمدہ کر دیا ہے اور (اس پر چھائی ہوئی) اس کی رات، اس رب نے ڈھانک دی ہے جبکہ اُس کا دن بے نقاب کر لیا ہے۔
وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا.(30) أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا.(31) وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا.(32) مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ.(33)	اس کے بعد زمین کو اس رب نے بچھا دیا ہے کہ اس کے اندر سے اس کا پانی اور اگریکچر نکالا۔ اس کے پہاڑ (اُس میں) فکس کر دیے ہیں تاکہ یہ سب کچھ آپ کے لیے اور آپ کے جانوروں کے لیے رہنے کے لیے موجود ہے۔
فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ.(34) يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ.(35) وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ.(36) فَأَمَّا مَن طَغَىٰ.(37) وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا.(38) فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ.(39)	چنانچہ (حقیقت یہ ہے کہ) جب وہ بڑا ہنگامہ برپا ہو گا تو یہ سب درہم برہم ہو جائے گا۔ اس دن انسان اپنا سب پریکٹیکل عمل یاد کر لے گا تو جہنم ان کے سامنے بے نقاب کر دی جائے گی چنانچہ جو اسے منکرین دوچار ہو جائیں گے۔ چنانچہ جس نے (موجودہ زندگی میں) سرکشی اختیار کی اور دنیا کی موجودہ زندگی کو ترجیح دی تو جہنم ہی اُس کا ٹھکانا ہو گا۔
وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ.(40) فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ.(41)	رہے وہ لوگ جو اپنے رب کے حضور میں ملاقات سے خبردار رہے اور اپنے نفس کو بری خواہشوں کی پیروی سے روکا، تو جنت ہی اُس کا ٹھکانا ہو گا۔

سورۃ النازعات 79: آخرت کا ٹائم؟

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا.(42)	(رسول!) وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ ٹائم کب آکر پورا ہوگا؟
فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا.(43) إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا.(44)	آپ کو اِس بحث سے کیا تعلق؟ اس کا علم آپ کے رب ہی کے پاس موجود ہے۔
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا.(45)	(رسول!) آپ تو صرف ان لوگوں کو وارننگ کرنے والے ہیں جو اس وارننگ کو سننے کے لیے تیار ہوں۔
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا. (46)	یہ جس دن اسے دیکھیں گے تو یہی سمجھیں گے کہ گویا (موجودہ زندگی میں) ایک شام یا اُس کی صبح سے زیادہ نہیں رہے تھے!!!

ہم لوگ موجودہ زندگی میں 80-60 سال تک رہتے ہیں۔ لیکن ابھی آپ چیک کر سکتے ہیں کہ جب ہماری انجوائے منٹ والا ٹائم ختم ہو جائے اور ہم مشکلات میں آجاتے ہیں تو اس وقت محسوس ہوتا ہے کہ انجوائے منٹ تو بس چند منٹ ہی فائدہ اٹھا سکے ہیں۔ یہی تجربہ آپ کسی بھی بیمار بوڑھے حضرات سے سن لیجیے کہ وہ کیا محسوس کرتے ہیں کہ انجوائے منٹ کتنا عرصہ رہا ہے۔ اس سے یہ وارننگ سامنے آجاتی ہے کہ آخرت میں ہم لوگ جب دوبارہ زندہ ہوں گے تو اس وقت ہماری موجودہ زندگی تو بہت معمولی سی کچھ منٹ کے لیے زندہ رہے تھے اور بس۔ اب ہماری چوائس ہے کہ اس موجودہ زندگی میں اگلی زندگی کا پلان کریں یا نہ کریں۔

قرآن مجید کا مطالعہ

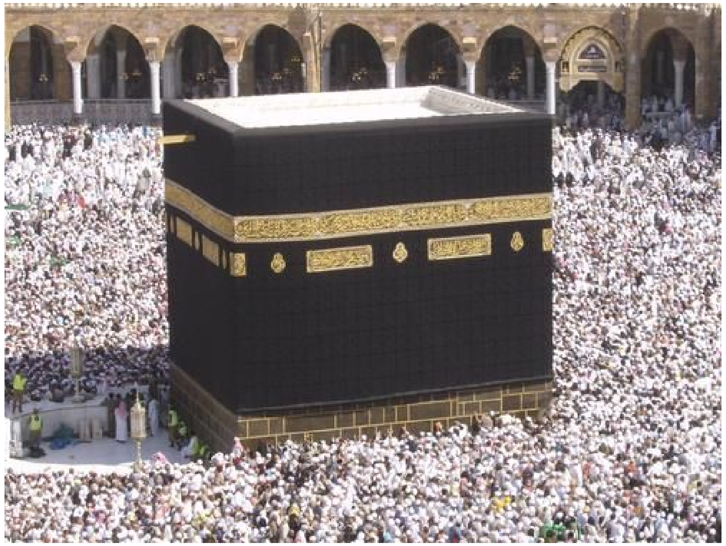

سورۃ عبس 80: دعوت دین کا طریقہ کار۔۔۔اللہ تعالی کے حضور ملاقات کی صورتحال

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ عبس 80: دعوت دین کا طریقہ کار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی. (1) اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰی. (2) وَمَا یُدۡرِیۡكَ لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰۤی. (3) اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّکۡرٰی. (4)	(اے رسول! آپ نے قریش کے لیڈرز کو دعوت دیتے ہوئے) تیوری چڑھا کر منہ پھیر لیا تھا جب اس مجلس میں وہ نابینا (ام مکتوم) آگئے تھے۔ آپ کو علم نہیں تھا کہ شاید وہ (سوال کرتے اور) سدھرتے اور (آپ جواب دے دیتے۔) وہ نصیحت سن لیتے اور یہ نصیحت ان کے کام آجاتی۔
اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰی. (5) فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰی. (6) وَمَا عَلَیۡكَ اَلَّا یَزَّکّٰی. (7) وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ یَسۡعٰی. (8) وَهُوَ یَخۡشٰی. (9) فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰی. (10)	یہ (لیڈرز) جو بے پروائی برتتے ہیں، اِن کے تو آپ زیادہ غور کرتے ہیں، حالانکہ یہ اگر نہ سدھریں تو آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ اس کے برعکس جو شوق سے آپ کے پاس آتے ہیں اور اللہ تعالی سے خبردار بھی ہیں تو ان سے آپ بے پروائی کیوں برت رہے ہیں؟
کَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡکِرَةٌ. (11) فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَهٗ. (12) فِیۡ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ. (13) مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ. (14) بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ. (15) کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ. (16)	ہر گز نہیں، (اِن لیڈرز کی ہدایت کرنے کی کاوش کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ) یہ قرآن تو ایک ریمائنڈر ہی ہے۔ چنانچہ جس کا جی چاہے، اس سے یاد دہانی حاصل کر لے (اور جس کا جی چاہے، کانوں میں انگلیاں ٹھونس لے۔) ادب کے لائق، بلند اور اچھوتے ڈاکومنٹس میں، بڑے معزز، بہت وفادار لکھنے والوں کے ہاتھ میں موجود ہے۔

نبوت کے شروع میں یہی کوشش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ کے لیڈرز کو قرآن مجید پڑھ کر سناتے رہے تاکہ وہ ایمان لائیں تو پوری کی پوری قوم ہی ایمان لائے گی۔ اس وقت ایک مرتبہ ام مکتوم رضی اللہ عنہ اسی محفل میں تشریف لائے جہاں ان لیڈرز پر دعوت جار ہی تھی۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اندازہ ہوا کہ اب ایک غریب آدمی کو دیکھ کر لیڈرز بھاگ جائیں گے یا قرآن مجید نہیں سنیں گے۔ یہ صرف ذہن میں اندازہ ہی ہوا تھا ورنہ آپ نے ام مکتوم نابینا رضی اللہ عنہ کو کچھ نہیں فرمایا تھا لیکن اللہ تعالی نے وضاحت فوراً ہی کر دی تاکہ آپ مخلص لوگوں پر ہی فوکس کر لیجیے۔ اس کے لیے امت مسلمہ کو سمجھا دیا کہ آپ دین کی تعلیم و تربیت اور دعوت کے سلسلے کو صرف مخلص لوگوں پر فوکس کیا کریں اور بڑے لیڈرز کی طرف زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کوئی لیڈر مخلص ہوا تو وہ بھی سن لے گا۔

سورۃ عبس 80: موجودہ دنیا کے امتحان کے نتائج

قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ.(17) مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ.(18) مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ.(19) ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ.(20) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ.(21) ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ.(22)	براہو (اس لیڈر) انسان کو کہ یہ کیسا ناشکرا ہے! (کیا یہ نہیں جانتا کہ) اللہ تعالی نے کس چیز سے اسے بنایا ہے؟ پانی کی ایک بوند (Semen) سے اِسے بنایا ہے اور اس کے جسم کو مضبوط کر دیا ہے۔ پھر زندگی کی راہ اس کے لیے آسان کر دی ہے لیکن پھر اسے جب موت دے دی تو پھر وہ قبر میں رکھوا دیا ہے۔ پھر (اللہ تعالی کو کیا مشکل ہے کہ) وہ جب چاہے گا، اسے دوبارہ اٹھا کر کھڑا کرے گا۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ.(23)	ہر گز نہیں! (اسے چھوڑ نہیں دیا جائے گا بلکہ) اس کے رب نے جو اسے فرمایا تھا تو اس نے ابھی تک عمل نہیں کیا ہے۔
فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ.(24) أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا. (25) ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا.(26) فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا.(27) وَعِنَبًا وَقَضْبًا.(28) وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا.(29) وَحَدَائِقَ غُلْبًا. (30) وَفَاكِهَةً وَأَبًّا.(31) مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ.(32)	(اِسے دلیل چاہیے) تو یہ انسان ذرا اپنا کھانا ہی دیکھ لے کہ ہم نے خوب پانی برسایا ہے، پھر زمین کو پھاڑ کر چیرا ہے۔ اس کے بعد اس میں غلے اگا دیے ہیں جیسے انگور، سبزی، زیتون، کھجور، گھنا باغ، فروٹس اور تازہ و شاداب سبزہ۔ یہ سب آپ اور آپ کے جانوروں کے لیے بھی جو زندگی کی اشیاء کے طور پر موجود ہیں۔

اللہ تعالی نے بتا دیا کہ انسان کو اتنی عنایات دے دی ہیں تو کیا وہ بیکار رہے؟ جی نہیں بلکہ اس زندگی میں جو کچھ انسان کر رہے ہیں، انہیں ان کا رزلٹ بھی آجائے گا۔

سورۃ عبس 80: آخرت میں صورتحال

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ.(33)	اِس لیے جب وہ (الرٹ آواز) کانوں کو بہرا کر دینے والی آجائے گی تو ان سے پوچھ لیجیے کہ پھر یہ لوگ کدھر جائیں گے؟
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ.(34) وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ.(35) وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ.(36) لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ.(37)	اس دن آدمی اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی بھاگے گا۔ اُس دن ان میں سے ہر شخص کو اپنی اپنی پڑی ہو گی۔
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ.(38) ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ.(39)	کتنے چہرے اس دن روشن ہوں گے جو ہنستے ہوئے، ہشاش بشاش!
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ.(40) تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ.(41) أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ.(42)	اور اس دن کتنے چہرے ہوں گے کہ اُن پر خاک اڑتی ہو گی جبکہ سیاہی چھا رہی ہو گی۔ یہی منکر نافرمان ہوں گے۔

قرآن مجید کا مطالعہ

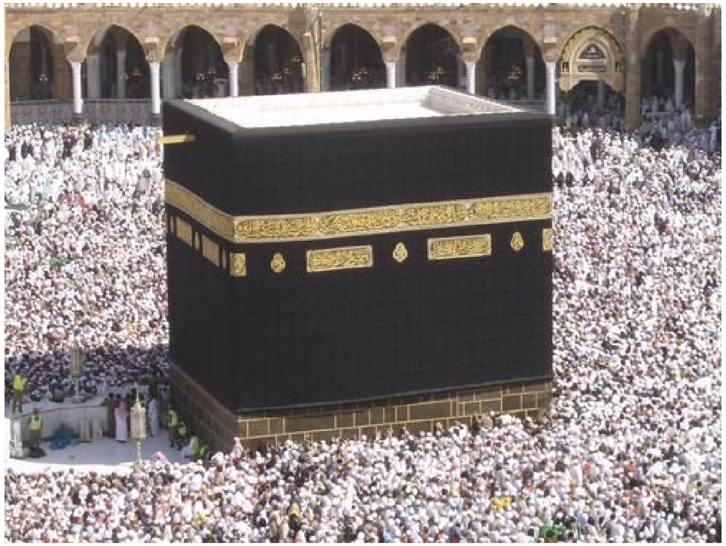

سورۃ التکویر 81: قیامت کی سائنٹفک صورتحال اور توہم پرستی سے بچاؤ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التکویر 81: قیامت کی صورتحال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
إِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ.(1)	جب سورج کی بساط لپیٹ دی جائے گی!!!
وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتۡ.(2)	جب ستارے ماند پڑ جائیں گے!!!
وَإِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ.(3)	جب پہاڑ چلائے جائیں گے!!!
و إِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ.(4)	جب (انتہائی قیمتی) 10 ماہ کی حاملہ اونٹنیاں کھلی پھریں گی!!!
وَإِذَا الۡوُحُوشُ حُشِرَتۡ.(5)	جب وحشی جانور (اپنی سب دشمنیاں بھول کر) ایک ہی جگہ اکٹھے ہو جائیں گے!!!
وَإِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ.(6)	جب سمندر ابل پڑیں گے!!!
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتۡ.(7)	جب انسان کے جسم کے حصے (ان کے عمل کے لحاظ سے) بندھیں گے!!!
وَإِذَا الۡمَوۡءُودَةُ سُئِلَتۡ.(8) بِأَيِّ ذَنۢبٍ قُتِلَتۡ.(9)	وہ لڑکی جسے زندہ گاڑ دیا گیا تھا تو اس سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم پر ماری گئی تھی؟

جاہلیت میں عربوں کے کئی قبائل نے یہ حرکتیں کی تھیں کہ جس شخص میں بچی پیدا ہوتی تو اسے زمین میں گاڑ کر مار دیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ مرد ہی پیدا کرنا چاہتے تھے تاکہ دیگر قبائل میں جنگ کے دوران زیادہ سپاہی ملتے جائیں۔ اکثر قبائل دوسرے قبیلوں پر جنگیں کرتے تھے تاکہ زیادہ زرخیز نخلستان زمینوں پر قبضہ کر سکیں۔ ایسی حرکتیں آج بھی دیکھ سکتے ہیں کہ دہشت گرد گروپس مدرسہ سے ایسے ہی بچوں کی تربیت کرتے ہیں تاکہ وہ خودکش حملہ کر سکیں۔ یہ معاملہ اب لڑکیوں کے ذریعے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سورۃ التکویر 81: قیامت کی صورتحال

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ. (10)	جب ریکارڈز کھول کر (رپورٹ کی شکل میں) سامنے کر دیے جائیں گے!!!
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ.(11)	جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی!!!
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ.(12)	جب جہنم دہکائی جائے گی!!!
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ.(13)	اور جب جنت قریب آجائے گی!!!
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ.(14)	اُس وقت ہر شخص یہ جان لے گا کہ وہ کیا رزلٹ لے آیا ہے!!!
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ.(15)	اس لیے، نہیں!!! (یہ قرآن کسی شیطان کا آئیڈیا ہو ہی نہیں سکتا ہے۔)
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ.(16) وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ.(17) وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ.(18)	میں ان ستاروں کو دلیل کے طور پر پیش کرتا ہوں جو پلٹتے ہوئے چلتے، (شیاطین پر آگ برساتے، پھر) چھپ جاتے ہیں۔ رات جب وہ ختم ہونے لگی ہے تو تب وہ زمین (اسے بوجھ سے نکل کر) سانس لیتی ہے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں پڑھانے لگے تو بہت سے نوجوان متاثر ہونے لگے۔ اس وقت لیڈرز سوچنے لگے کہ وہ اپنے بچوں کو دین سے دور رکھیں تاکہ وہ متاثر نہ ہوں ورنہ ہماری لیڈرشپ تباہ ہو سکتی ہے۔ اس لیے انہوں نے یہ پراپیگنڈا شروع کیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو زندگی بھر کبھی شاعری اور لیکچرز نہیں کرتے رہے تو انہیں اتنی شاندار زبان کہاں سے پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ تو جنات کے آئیڈیاز ہیں جسے وہ قرآن کی شکل میں سنا رہے ہیں۔ اس پر اللہ تعالی نے ان کے غلط آئیڈیاز کا جواب دیا تاکہ مخلص لوگ ایمان لائیں، چنانچہ لڑکوں کو سمجھ آگئی اور وہ ایمان لانے لگے

سورۃ التکویر 81: قرآن مجید سے متعلق توہم پرستی کا جواب

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ. (19)	یقیناً یہ قرآن ایک رسول کریم (جبریل) کے ذریعے نازل ہوا ہے۔
ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ. (20) مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ. (21)	عرش والے رب کے ہاں وہ (فرشتوں کے سردار جبریل) بہت صاحب قوت، بہت بلند مرتبہ ہیں کہ ان کا حکم وہاں مانا جاتا ہے اور وہ نہایت امانتدار بھی ہے۔
وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ. (22) وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ. (23) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ. (24) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ. (25)	آپ کے ساتھی (رسول اللہ) کوئی پاگل بھی نہیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اِسی رسول کریم (جبریل) کو بالکل کھلے افق (Horizon) پر دیکھا ہے۔ وہ غیب کی باتوں پر کوئی لالچ نہیں کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ قرآن کسی پھینکے ہوئے شیطان کا آئیڈیا نہیں ہے۔
فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ. (26) إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ. (27) لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ. (28) وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ. (29)	چنانچہ آپ لوگ کہاں کھوئے جا رہے ہیں؟ یہ تو دنیا والوں کے لیے ایک ریمائنڈر ہے تاکہ آپ میں سے سیدھی راہ حاصل کر سکیں۔ اگر آپ (ہدایت) نہیں چاہتے تو پھر اللہ تعالی عالم کا رب ہی (ان کی نیت کی بنیاد پر) فیصلہ کر لے گا۔

جاہلیت میں یہ جعلی کہانیاں تھیں کہ جن کے ذریعے لوگوں پر قبضہ ہو سکتا ہے۔ فال لگانا اور جادو ٹونا عام تھا۔ ان لیڈرز نے یہ جعلی دعوی کر دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی جن انتہائی اعلی کلام قرآن مجید سکھا دیتا ہے، اس لیے لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالی نے اہل ایمان کو سمجھا دیا کہ اس سے بچ کر رہیں۔ جنات میں کوئی ایسی حیثیت نہیں ہے کہ وہ اتنا اعلی کلام قرآن مجید کسی انسان کو سکھا سکے۔ اللہ تعالی کی کتاب قرآن مجید، ان فرشتوں کے سردار جبریل علیہ الصلوۃ والسلام لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچا دیتے ہیں۔

قرآن مجید کا مطالعہ

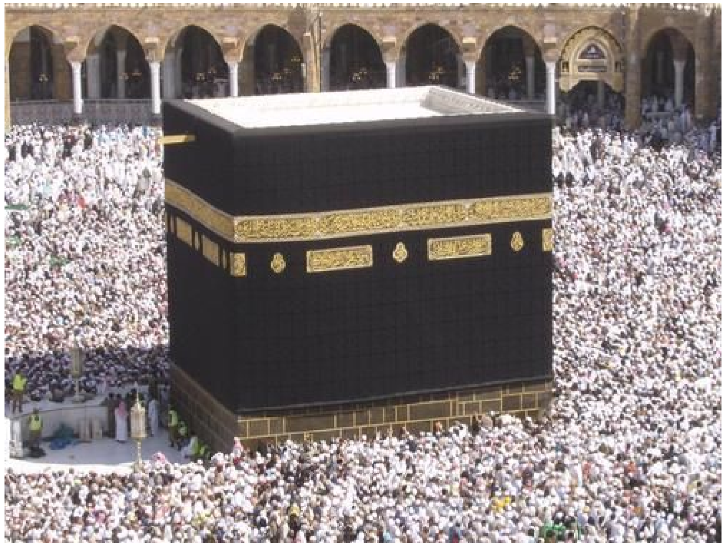

سورۃ الانفطار 82: آخرت کی سائنٹفک تبدیلیاں اور آخرت کا اس زندگی سے تعلق

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورة الانفطار 82: آخرت کا سائنٹفک تبدیلیاں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ.(1) وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ.(2) وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ.(3) وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ.(4) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ.(5)	جب آسمان پھٹ جائے گا تو ستارے بکھر جائیں گے۔ جب سمندر پھوٹ کر نکل جائیں گے۔ جب قبریں کھول دی جائیں گی تو اس وقت، ہر شخص یہ جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیج کر (نیکیاں) لایا ہے اور کیا کچھ پیچھے چھوڑ دیا ہے۔
يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ.(6) الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ.(7) فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ.(8)	اے انسان! (آپ اس حقیقت کو نہیں مانتے؟ تعجب ہے کہ) آپ کو کس نے اپنے رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا ہے؟ جس نے آپ کو بنایا، پھر آپ کا خوبصورت جسم بنا کر پھر آپ کے عمدہ پارٹس کو اکٹھا کرتے ہوئے عمدہ اسٹرکچر کو بیلنس کر دیا۔
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ.(9)	ہر گز نہیں، تو آپ جزاؤ سزا کو کیوں جھٹلانا چاہتے ہیں (کیونکہ آپ اپنے جرم کو پسند کرتے ہیں اور جب ذہن میں قرآن کا یہ ریمائنڈر آجاتا ہے کہ آپ تو غلط کام کر رہے ہیں۔)
وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ.(10) كِرَامًا كَاتِبِينَ.(11) يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ.(12)	حالانکہ آپ پر ریکارڈنگ کرنے والے (فرشتے) مقرر ہیں جو بڑے معزز لکھنے والے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ آپ کر رہے ہیں۔

پرانے انسان یہی سمجھتے تھے کہ ہم جو کچھ بھی کر رہے ہیں، اسے کون ریکارڈ کر سکتا ہے کہ اتنے 90-80 سال میں اتنے سیکنڈز میں ہم جو کرتے رہے ہیں تو کون ریکارڈ کر سکتا ہے۔ اللہ تعالی نے بتا دیا کہ فرشتے بالکل صحیح طرح آڈیو وڈیو جیسی طرح ریکارڈ کر رہے ہیں اور اس کا رزلٹ آپ کو ملے گا تو آپ اس ریکارڈ میں غلطی نہیں دیکھ سکیں گے۔ ہمارے زمانے میں اللہ تعالی نے ٹیکنالوجی سمجھا دی ہے کہ کس طرح ہم لوگ اپنی پرفارمنس کو ریکارڈ کر سکتے ہیں۔ جب انسان ہمارے ڈیٹا بیس میں تحریر، تقریر اور وڈیو ریکارڈ کر لیتے ہیں تو فرشتے اس سے بھی زیادہ ریکارڈ کر سکتے ہیں۔

سورۃ الانفطار 82: اس زندگی میں آخرت سے کیا تعلق ہے؟

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ.(13) وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ.(14) يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ.(15) وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ.(16)	نیک لوگ یقینا نعمتوں میں ہوں گے جبکہ بدکار یقیناً جہنم میں۔ رزلٹ کے دن یہ اُس میں پہنچ جائیں گے کہ پھر کبھی اُس سے او جھل نہیں ہو سکیں گے۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ.(17) ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ.(18)	آپ کیا سمجھ چکے ہیں کہ اس (نیکی برائی کے) رزلٹ کے دن کو؟ پھر بتا دیجیے کہ کیا سمجھ چکے ہیں کہ اس رزلٹ کے دن کو؟
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ.(19)	اُس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے لیے کچھ نہ کر سکے گا۔ معاملہ اُس دن اللہ تعالی ہی کے پاس ہو گا۔

ان تمام سورتوں میں اللہ تعالی نے انسان کے ذہن میں جو آئیڈیاز آتے ہیں اور وہ آخرت میں اپنے رزلٹ سے بھاگنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالی ان کے سوالات کا جواب دیتا رہا ہے۔ اس کا فائنل رزلٹ یہی ہوا کہ پورے عرب کی اکثریت ایمان لائی۔ اس سے پہلے بھی وہ توحید اور آخرت پر ایمان رکھتے تھے لیکن توہم پرستی کی وجہ سے ان میں شرک 300CE سے پیدا ہوا تو اللہ تعالی نے ان کی غلطیوں کو قرآن مجید میں واضح کر دیا۔ یہ وہ غلطیاں تھیں جو صرف اہل عرب تک نہیں بلکہ دیگر ممالک تک انسانوں میں توہم پرستی جاری تھی۔ اللہ تعالی نے واضح کر دیا کہ شرک نہ کریں اور آخرت کا انکار بھی نہ کریں ورنہ وہ موجودہ زندگی کے رزلٹ سے نقصانات حاصل کر لیں گے۔

قرآن مجید کا مطالعہ

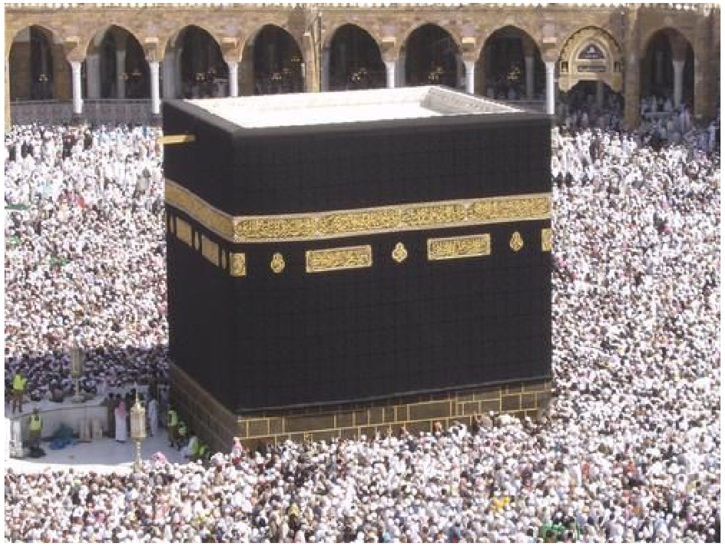

سورۃ المطَفِفین 83: کرپشن کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ المطففین 83: کرپشن کے نتائج اور ڈیٹابیس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ.(1) الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ.(2) وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ.(3)	تباہی ہے کرپشن کرنے والوں کے لیے۔ یہ تو لوگوں سے قیمت پورا لے لیتے ہیں لیکن جب انہیں (اشیاء یا سروس) ناپتے یا تولتے ہیں تو اُس میں کرپشن کر لیتے ہیں۔
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ.(4) لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ.(5)	کیا یہ نہیں سمجھتے کہ ایک دن ضرور اٹھائے جائیں گے؟ ایک بڑے دن کی (عدالت کی) حاضری کے لیے پہنچنا ہو گا۔
يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ.(6)	اس دن جب لوگ جہانوں کے رب کے حضور میں ملاقات کے لیے اٹھیں گے۔
كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ.(7) وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سِجِّيۡنٌ.(8) كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ.(9)	(وہ سمجھتے ہیں کہ اس دن انجام میں سب برابر ہوں گے۔) ہرگز نہیں! نافرمانوں کا نامۂ اعمال یقینا سجین میں ہو گا۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ سجین ہے کیا؟ ایک لکھا ہوا ڈیٹابیس ہے۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ.(10) الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ.(11) وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ.(12)	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو رزلٹ کے دن کو جھٹلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسے وہی انسان جھٹلا رہا ہے جو حد سے پڑھتے ہوئے حق تلفی کرنے والا شخص ہے۔
اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ.(13)	اسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ پرانے لوگوں کی کہانیاں ہی ہیں۔

کرپشن ایسا جرم ہے جو تمام اقوام میں تمام ٹائم میں رہا ہے۔ اللہ تعالی نے اس پر فوکس کر کے اس گناہ کی وضاحت کر دی تاکہ اس سے تمام انسان بچ سکیں۔ انسانوں نے حکومتی عدالتوں میں مقدمہ کا حل سمجھا ہے لیکن بہت سے لوگ ناکام ہوتے ہیں کہ بعض اوقات جج اور حکمران بھی کرپشن کرتے ہیں تو اسے سزا نہیں ملتی ہے۔ اس کا حل صرف یہ ہے کہ اللہ تعالی ہی کی عدالت میں سزا دی جائے۔

سورۃ المطففین 83: کرپشن کے نتائج

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ.(14)	ہر گز نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر ان کے عمل کا زنگ (Rusty) بیٹھ گیا ہے۔(اِن کا خیال ہے کہ قیامت ہوئی بھی تو وہاں بھی یہی اچھی پوزیشن میں ہوں گے۔)
كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ.(15) ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ.(16) ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ.(17)	ہر گز نہیں! اس دن تو یہ اپنے رب سے روک دیے جائیں گے اور انہیں لازماً جہنم میں جا پڑیں گے تو پھر کہا جائے گا: ”یہ وہی رزلٹ ہے جسے تم جھٹلاتے رہے تھے۔“
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ.(18) وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ.(19) كِتَابٌ مَّرْقُومٌ.(20) يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ.(21)	(اچھے اور برے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔) ہر گز نہیں! فرمانبرداروں کا نامۂ اعمال یقیناً علیین میں ہو گا۔ آپ کیا سمجھ سکے ہیں کہ یہ علیّین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا ڈیٹا بیس ہے جو مخصوص فرشتوں کے ریکارڈ میں موجود ہے۔
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ.(22) عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ.(23) تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ.(24)	بے شک، یہ فرمانبردار (وہاں) نعمتوں میں انجوائے کر رہے ہوں گے تو خوبصورت صوفوں پر بیٹھے خود دیکھ رہے ہوں گے۔ ان کے اس عیش کی تازگی کہ آپ ان کے چہروں پر دیکھ سکیں گے۔
يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ.(25) خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ.(26)	انہیں سیل بوتل (Seal Bottle) پلائی جائے گی، جس پر مشک (Musk) کی سٹیمپ لگی ہو گی۔ یہ چیز ہے کہ جس کی طلب میں خواہشمند لوگوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لیے سر گرم ہونا چاہیے۔
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ.(27) عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ.(28)	اس میں تسنیم (Spring) کا ذوق ہو گا، ایک خاص چشمہ جس کے کنارے بیٹھ کر اللہ تعالی کے یہ خاص بندے پی رہے ہوں گے۔

سورۃ المطففین 83: نیکیوں کا مذاق اڑانے کے نتائج

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ۔(29) وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ۔(30) وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ۔(31) وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ۔(32)	(موجودہ زندگی میں) یہ مجرم اہل ایمان پر مذاق کر رہے تھے۔ جب وہ ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھوں سے اشارے کرتے تھے، جب اپنے لوگوں میں پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے چلتے تھے، اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے تھے کہ یقیناً یہ (اہل ایمان) تو پاگل لوگ ہیں۔
وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ۔(33) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ۔(34) عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ۔(35) هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ۔(36)	حالانکہ ان پر (رسولوں کو) کوئی ڈکٹیٹرز بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ لیکن آج (رزلٹ کے دن) وہ اہل ایمان خوبصورت صوفوں پر بیٹھے ان مجرموں کا انجام دیکھتے ہوئے، ان مجرموں پر ہنس رہے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) کیوں! پا لیا ہے نا ان منکرین نے اپنے کرتوتوں کا بدلہ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بھی آپ کے منکرین بہت کرپٹ لوگ تھے۔ اس کرپشن کو کرتے ہوئے بھی وہ اہل ایمان پر جگت لگاتے تھے کہ یہ بے وقوف تو ایمان لا کر نقصان حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالی نے ان کی حرکتوں پر جواب دے دیا۔ پھر موجودہ زندگی میں کچھ عرصے بعد انہیں ہلاک کر کے ان کی لیڈرشپ کو تباہ کر دیا۔ ہم لوگوں کو اپنا ذاتی تجزیہ کر لینا چاہیے کہ کہیں میں بھی کرپشن کر رہا ہوں یا نہیں؟ کسی اور شخص کا تجزیہ بالکل نہیں کرنا چاہیے بلکہ صرف اور صرف اپنا ہی تجزیہ کرنا چاہیے۔

قرآن مجید کا مطالعہ

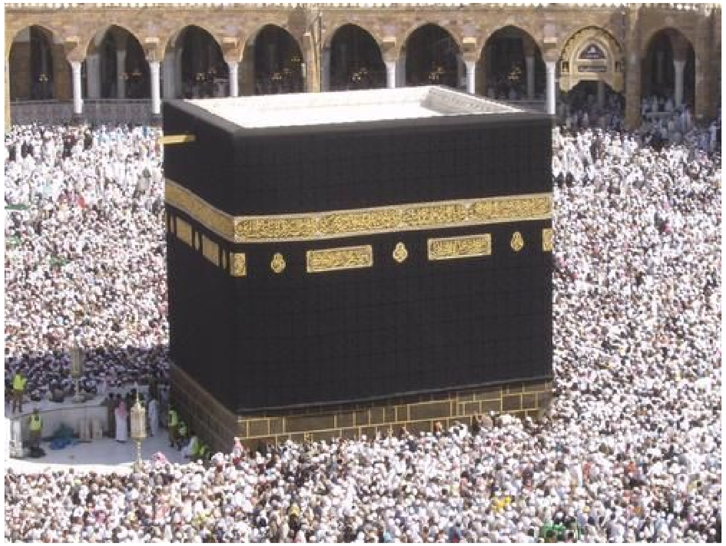

سورۃ الانشقاق 84: فائنل رپورٹ کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الانشقاق 84: آخرت میں کائنات میں تبدیلیاں اور فائنل رپورٹ کے نتائج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ۔(1) وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۔(2)	جب آسمان پھٹ جائے گا کیونکہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل اسے کرنی ہو گی کیونکہ اسے یہی مناسب ہے۔
وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ۔(3) وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ۔(4) وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۔(5)	جب زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی۔ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرلے گی اور اسے یہی چاہیے کہ وہی آپ کے رب سے ملاقات کا دن ہو گا۔
يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ۔ (6)	اے انسان! آپ بھی (اسی دن کے لیے) کشاں کشاں اپنے رب کی طرف جارہے ہیں اور اس سے ضرور ملاقات ہو گی۔
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ۔(7) فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا۔(8) وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا۔(9)	پھر جس کا نامۂ اعمال (Final Performance Report) وہاں اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، اس کی کیلکولیشن نہایت آسان ہو گی اور وہ خوش خوش اپنے ساتھیوں کی طرف پلٹ جائے گا۔
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ۔(10) فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا۔ (11) وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا۔(12)	اور جس کا نامۂ اعمال (Final Performance Report) اس کے پیچھے سے (اس کے بندھے ہوئے ہاتھوں میں) پکڑا دیا جائے گا تو وہ جلد موت کی خواہش کرے گا لیکن جہنم میں جا پڑے گا۔

سورۃ الانشقاق 84: فائنل رپورٹ کے نتائج

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا. (13) إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ. (14) بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا. (15)	(موجودہ زندگی میں) وہ اپنے لوگوں میں مگن رہا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ اسے ہر گز کہیں پلٹ کر نہیں جانا ہو گا۔ ہاں! کیوں نہیں! (اسے ضرور پلٹ کر جانا ہی ہے) کیونکہ اس کا رب تو اسے دیکھ رہا ہے۔
فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ. (16) وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. (17) وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ. (18) لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ. (19)	اِس لیے یہ (کوئی بیکار) بات نہیں ہے کہ میں شفق (Twilight) کو ثبوت میں پیش کرتا ہوں جبکہ رات کو سمیٹ کر چاند پورا ہو جائے کہ (اپنے رب کے حضور میں ملاقات کے لیے) آپ بھی درجہ بدرجہ (Phases) لازماً اسی طرح اوپر چڑھیں گے۔
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ. (20) وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ. ۩ (21)	چنانچہ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ مانتے ہیں حالانکہ جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو (رب کی عظمت کے اعتراف میں) سجدہ ریز نہیں ہو جاتے!
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ. (22) وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ. (23) فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. (24)	بلکہ (تعجب ہے کہ) یہ منکرین تو الٹا جھٹلا رہے ہیں حالانکہ جو کچھ یہ کر رہے ہیں تو اللہ تعالی اسے خوب جانتا ہے۔ (اے رسول!) اس لیے آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی ویلکم سنا دیجیے۔
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ. (25)	ہاں، ان اہل ایمان اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے سچ مچ ویلکم ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہ جاری ہوئی کہ قرآن مجید میں جب بھی سجدہ کا حکم ہو تو ہمیں سجدہ کر لینا چاہیے۔ اس کے لیے علماء نے یہ نشانی ۩ کر دی ہے کہ اس موقع پر سجدہ ضرور کر لینا چاہیے۔

Self Assessment Your Balance Sheet

لازمی حصہ---------ایمانیات			
نمبر شمار	سوال	ہاں	نہیں
1	میں اس پر ایمان رکھتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں		
2	میں محمد ﷺ کو اللہ کا آخری رسول سمجھتا ہوں		
3	میں روز جزا کے دن پر ایمان رکھتا ہوں		
4	میں خدا کے پیغمبروں، کتابوں، تقدیر اور فرشتوں پر ایمان رکھتا ہوں۔		

آپ سے یہ مشورہ ہے کہ آپ موجودہ زندگی میں خود احتساب کر کے تجزیہ (Self Assessment) کر لیا کریں کہ آپ کا نامہ اعمال (Performance Report) اس طرح کی ہو گی۔ پھر آپ اسے خود صحیح کر لیا کریں گے اور جب بھی انتقال ہو گا تو آخرت میں انشاءاللہ اچھا رزلٹ آئے گا۔ اس کا فارم آپ یہاں سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

نمبر شمار	سوال	ناقابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
	حصہ 'الف' ۔۔۔۔۔عبادات						
1	میں پانچ وقت کی نمازیں وقت پر ادا کرتا ہوں						-
2	میں جمعہ اور عیدین (عیدالفطر اور عیدالاضحی) کی نمازیں پڑھتا ہوں						-
3	میں فرض نمازوں کے علاوہ تہجد اور دیگر نفل نمازیں بھی پڑھتا ہوں						-
4	میں نماز پڑھنے کے لئے مسجد جاتا اور جماعت کا اہتمام کرتا ہوں						-
5	میں ہر سال زکوۃ اور عشر باقاعدہ حساب کر کے دیتا ہوں						-
6	میں ہر سال فطرہ کی رقم ادا کرتا ہوں						-
7	میں ہر سال رمضان کے مکمل روزے رکھتا ہوں						-
8	میں رمضان کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتا ہوں						-
9	میں رمضان میں اعتکاف کرتا ہوں						-
10	میں نے حج کر لیا ہے یا کرنے کا ارادہ اور منصوبہ بندی رکھتا ہوں						-
11	میں استطاعت ہونے اور موقع ملنے پر عمرہ ادا کرتا ہوں۔						-
12	میں صاحب استطاعت ہونے پر عیدالاضحی کی قربانی کرتا ہوں۔						-
	ٹوٹل :1	-	-	-	-	-	-
	عبادات کے پوائنٹس		0%				

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

حصہ 'ب'۔۔۔۔۔اخلاقیات

نمبر شمار	سوال		ناقابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
13	میں کسی انسان کو ناحق قتل کرتا ہوں۔							-
14	میں اپنی اولاد کو قتل کرتا ہوں							-
15	میں سوسائٹی کے دباؤ کے باوجود شرک کی تمام اقسام (شرک فی الذات وصفات) سے اجتناب کرتا ہوں۔							-
16	میں اللہ یا دین کے حوالے سے جھوٹی بات منسوب کر دیتا ہوں							-
17	میں نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر زنا کرتا ہوں۔							-
18	میں اپنے ہاتھ، آنکھ، اور دیگر اعضاء کو زنا سے بچاتا اور انکے ذریعے ناجائز جنسی لذت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔							-
19	میں اپنے والدین کے ساتھ احسان کا رویہ اختیار کرتا انکے لئے دعا کرتا اور انکی ہر مقدور خدمت کرتا ہوں۔							-
20	میں لوگوں سے نفرت، کینہ اور بغض رکھتا اور خود غرضی کا رویہ اختیار کرتا ہوں۔							-
21	میں اپنے رحمی (خونی) رشتوں سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتا اور قطع تعلق سے گریز کرتا ہوں۔							-
22	میں وقت پڑنے پر یتیم اور مسکین کی دیکھ بھال اور پرورش کرتا ہوں اور اسکے مال میں خیانت سے گریز کرتا ہوں۔							-
23	میں ہر حال میں اللہ اور لوگوں سے کیے ہوئے وعدے پورے کرتا ہوں۔							-
24	میں دشمنی، اختلاف، انتقام یا کسی اور بنا پر ریاست یا لوگوں کی جائداد اور مال کو نقصان پہنچاتا یا قبضہ کر لیتا ہوں۔							-
25	میں چوری، ڈاکہ زنی اور لوٹ مار کرتا ہوں							-
26	میں اپنے مقاصد کے حصول کیلئے لوگوں پر جادو، ٹونا، سفلی عمل وغیرہ کرواتا ہوں۔							-
27	میں مستقبل کا حال معلوم کرنے کیلئے علم نجوم، پامسٹری یا عامل وغیرہ سے مدد لیتا ہوں۔							-
28	میں نحوست یا بدشگونی پر یقین رکھتا اور اس کے مطابق اپنے امور طے کرتا ہوں							-
29	میں اپنے دوستوں، ماتحتوں' پڑوسیوں اور ساتھیوں سے اچھا سلوک کرتا اور انکے حقوق ادا کرتا ہوں							-
30	اگر ہاتھ تنگ ہو تو مانگنے والوں کو نرمی سے منع کر دیتا ہوں							-
31	ملازمت کے دوران وقت یا کام کی چوری کرتا ہوں							-
32	میں ہر قیمت پر لوگوں کی دی گئی امانتوں کی حفاظت کرتا ہوں							-
33	میں ضرورت پڑنے پر گواہی دیتا اور اس پر قائم رہتا ہوں							-
34	میں کسی لغویات، فحش لطیفے، بری محفل اور جاہلوں سے اعراض کرتا ہوں۔							-

نمبر شمار	سوال	ناقابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
	حصہ 'ب'۔۔۔۔۔اخلاقیات						
35	میں کسی اہم خبر کو(SMS، ای میل، بات چیت یا دیگر ذرائع سے) تصدیق اور تحقیق کئے بغیر آگے پہنچا دیتا ہوں۔						-
36	میں موقع پرستی کی بناء پر پڑنے پر جھوٹی گواہی دیتا ہوں						-
37	مجھے بالعموم لوگوں کے عیوب اور معاملات کو کریدنے اور کھوج لگانے کا تجسس رہتا ہے						-
38	میں رشتے داروں یا ساتھیوں سے متعلق بدگمانی کا شکار رہتا ہوں کہ وہ میرے خلاف ہیں یا مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں						-
39	میں بلا جواز اپنے ساتھیوں کی چغلی کرتا، ان پر طنز کرتا اور طعنے دیتا ہوں۔						-
40	میں لوگوں کی پیٹھ پیچھے انکی غیبت کرتا ہوں						-
41	میں اپنے دوستوں یا رشتے داروں کی دنیوی ترقی دیکھ کر جلتا اور کڑھتا ہوں۔						-
42	میری بات چیت، لباس، چال ڈھال اور عادت و اطوار سے تکبر جھلکتا ہے۔						-
43	میں بات چیت اور اختلاف کرتے ہوئے حق یا انصاف کی بات ہی مانتا ہوں خواہ وہ میرے یا رشتے داروں کے خلاف اور نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو۔						-
44	میں فخر کے احساس سے (کہ میرا تعلق ایک اعلیٰ ذات، یا برتر نسل، یا اونچی برادری، افضل قبیلے یا ارفع قوم سے ہے)لوگوں کو کمتر سمجھتا اور انکی تذلیل کرتا ہوں۔						-
45	میں ساتھیوں یا رشتے داروں کو کمتر ثابت کرنے کے لئے یا لذت کے لئے انکا مذاق اڑاتا ہوں۔						-
46	میں لوگوں کو برے ناموں سے پکارتا اور انکی چڑ بناتا ہوں۔						-
47	میں مخالفت کے باوجود لوگوں سے نرم لہجے میں بات کرتا اور تکلیف پہنچانے سے گریز کرتا ہوں۔						-
48	میں دیگر مسلمانوں کو بھائی سمجھتا اور بلا کسی فرقہ واریت کے ان سے ہمدردی رکھتا اور عصبیت سے گریز کرتا ہوں						-
49	بدلہ لیتے وقت شریعت اور جائز ریاستی قانون کی حدود میں رہتا ہوں۔						
50	انتہائی غصہ کے عالم میں حد سے تجاوز کرتا اور ظلم و عُدوان کا مرتکب ہو جاتا ہوں						
51	میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے مخالفین پر تہمت، بہتان یا جھوٹا الزام لگانے سے گریز نہیں کرتا ہوں۔						
52	اگر کوئی عام استعمال کی اشیاء طلب کرے تو استعمال کے لیے دے دیتا ہوں						-
53	میں معمولات زندگی میں جھوٹ بولنے سے گریز نہیں کرتا۔						-
54	میں اپنے قول اور فعل میں تضاد پاتا ہوں یعنی ایسی باتیں اور دعوے کرتا ہوں جن پر خود عمل نہیں کرتا۔						-
55	میں لوگوں کو خوش اور متاثر کرنے کے لیے کچھ دکھاوے کے کام کر لیتا ہوں۔						-
56	میں اپنے دائرہ کار میں لوگوں کو نیکی کی ترغیب دیتا اور برائی سے روکتا اور دین کی دعوت دیتا ہوں						-
	ٹوٹل:2	-	-	-	-	-	-
	اخلاقیات کے پوائنٹس		0%				

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

فلسفہ تاریخ اور نبوت محمدی سے پہلے کا دور IH01 (Start of Humanity-571CE)

عہد رسالت IH02 (Before-11H/571-632CE)

عہد صحابہ وتابعین کی سیاسی اور مذہبی تاریخ IH03.1 (11-133H/632-750CE)

عہد صحابہ وتابعین کی علمی، دعوتی اور تہذیبی تاریخ IH03.2 (11-133H/632-750CE)

دور صحابہ سے متعلق تاریخی سوالات IH03.3 (11-133H/632-750CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔سیاسی اور مذہبی تاریخ IH04.1 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔علمی تاریخ IH04.2 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔دعوتی، اصلاحی اور تہذیبی تاریخ IH04.3 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی جمود اور زوال کا دور۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH05 (656-1342H/1258-1924CE)

دور جدید۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH06 (1342H-Now/1924-NowCE)

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c%d8%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t